سوال

(14) مسجد کی جمع شدہ رقم سے قرض حسنہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد کا خازن مسجد کی جمع شدہ رقم سے ضرورت مند حضرات کو قرض حسنہ دے دیتا ہے، نیز وہ اس رقم سے اپنا کاروبار بھی کرتا ہے، حاصل شدہ منافع کا نصف مسجد فنڈ میں جمع کر دیتا ہے اور نصف خود رکھ لیتا ہے، کیا یہ طرز عمل شریعت کی رو سے درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کی جمع شدہ رقم امانت ہے، اسے مسجد کے مصارف میں ہی استعمال کرنا چاہیے، اسے اپنے ذاتی مصرف میں لانا یا کسی ضرورت مند کو بطور قرض حسنہ دینا جائز نہیں ہے۔ ہاں اگر کچھ رقم مسجد کی وقتی ضروریات سے زائد ہو اور انتظامیہ اس امر کی خازن کو اجازت دے کہ تم کسی ضرورت مند کو بطور قرض دے سکتے ہو تو ایسا کیا جا سکتا ہے لیکن اس کے لیے بھی شرط یہ ہے کہ جب مسجد کو رقم کی ضرورت ہو تو قرض لینے والا حیل و حجت سے کام نہ لے بلکہ اسے واپس کر دے تاکہ مسجد کے کام میں رکاوٹ نہ بنے اسی طرح اگر مسجد کے فالتو فنڈ کو تجارت میں لگانا ہے تو بھی انتظامیہ کے فیصلے کے مطابق اسے تجارت میں لگایا جا سکتا ہے بشرطیکہ شرح منافع پہلے سے طے کر لی جائے، صورت مسؤلہ میں اگر خازن انتظامیہ کی اجازت کے بغیر ایسا کرتا ہے تو قطعاً جائز نہیں اور اگر مسجد کی انتظامیہ نے اسے اجازت دے رکھی ہے تو مسجد کے فالتو چندے کو ذکر کردہ مصارف میں خرچ کیا جا سکتا ہے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 47

محدث فتویٰ